

عوام، طالبان نیشنل کے خلاف آج وائس آف سول سوسائٹی کے تحت کراچی پریس کلب کے سامنے دستخطی مہم میں بھرپور حصہ لیں، الطاف حسین دستخطی مہم سے پہر تین سے چھ بجے تک جاری رہے گی

عوام اپنی مصروفیات سے پانچ منٹ نکال کر کراچی پریس کلب جائیں اور دستخط کریں

لندن --- 2، مئی 2009ء --- متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ طالبان نیشنل کے خلاف وائس آف سول سوسائٹی کے تحت دستخطی مہم میں بھرپور حصہ لیں۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج سے پہر تین سے چھ بجے کراچی پریس کلب کے سامنے وائس آف سول سوسائٹی کی جانب سے طالبان نیشنل کے خلاف دستخطی مہم شروع کی جا رہی ہے۔ جناب الطاف حسین نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنی مصروفیات میں سے پانچ منٹ نکال کر اس دستخطی مہم میں بھرپور حصہ لیں اور کراچی پریس کلب جا کر دستخط ضرور کریں۔

کراچی میں لینڈ مافیا، رحمن ڈیکٹ گروپ اور لیاری گینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر کو جماعت اسلامی اور مسلم لیگ ن کی حمایت حاصل ہے، سیکٹر انچارجز

لینڈ مافیا، رحمن ڈیکٹ گروپ اور لیاری گینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر نے نہ صرف شہر بھر کے عوام کا جینا محال کیا ہوا ہے

کراچی --- 2، مئی 2009ء --- متحدہ قومی موومنٹ کراچی کے سیکٹر انچارجز نے کہا ہے کہ کراچی میں لینڈ مافیا، رحمن ڈیکٹ گروپ اور لیاری گینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر کو جماعت اسلامی اور مسلم لیگ ن کی حمایت حاصل ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ لیاری میں پتھاریدار پردہ انکے ساتھ ملے ہوئے ہیں اور انہیں اسلحہ اور پیسہ فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی جو پاکستان کی مخالف تھی اور اس نے قائد اعظم کو کافر اعظم اور پاکستان کو ”ناپاکستان“ کہا تھا اور یہ جماعت پاکستان مخالف ایجنڈے پر اب تک قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ لینڈ مافیا، رحمن ڈیکٹ گروپ اور لیاری گینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر نے نہ صرف شہر بھر کے عوام کا جینا محال کیا ہوا ہے بلکہ آئے روز انکی جانب سے اغوائے برائے تاوان اور زمینوں پر جھگڑے کے فسادات چلتے رہتے ہیں جس کی زد میں آ کر معصوم و بے گناہ افراد کی قیمتی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نے اسلام اور مذہب کے نام پر جس شعور کو پروان چڑھایا ہے وہ ملکی استحکام کے صریحاً خلاف ہے اور اس کی بنیاد بھی پاکستان مخالف رہی ہے اور ایسی جماعت پاکستان اور اس کے عوام سے کس طرح حب الوطنی کا ثبوت دے سکتی ہے یہی وجہ ہے کہ لینڈ مافیا، رحمن ڈیکٹ گروپ اور لیاری گینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر کو نہ صرف جماعت اسلامی بلکہ مسلم لیگ ن کی بھی حمایت حاصل ہے اور انکے اس گٹھ جوڑ نے شہر بھر کا سکون برباد کر کے رکھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ جماعت اسلامی اور مسلم لیگ ن کے جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کی پر ذور الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور اسے عوام کے تحفظ کے صریحاً خلاف تصور کرتی ہے۔ سیکٹر انچارجز نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں لینڈ مافیا، رحمن ڈیکٹ گروپ اور لیاری گینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر کی جماعت اسلامی اور مسلم لیگ ن کی جانب سے سرپرستی اور حمایت کا نوٹس لیا جائے اور اس سلسلے میں سخت ترین تادیبی کارروائی عمل میں لا کر عوام کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

کراچی میں تحریک طالبان کے درجنوں دہشت گردوں کے داخلے کی حساس ادارے کی رپورٹ کا

سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، حق پرست اراکین سینیٹ

کراچی --- 2، مئی 2009ء --- متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین سینیٹ نے طالبان کے درجنوں دہشت گردوں کے کراچی میں داخلے اور سیکورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنانے کے ٹاسک کے حوالہ سے حساس اداروں کی جانب سے حکومت سندھ کو دی گئی رپورٹ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ طالبان کے دہشت گردوں کی کراچی میں داخلے کی رپورٹ سے ثابت ہو گیا ہے کہ گزشتہ دنوں کراچی میں ہونے والے پر تشدد واقعات میں لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور طالبان دہشت گردوں کا گٹھ جوڑ شامل ہیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کئی برس سے طالبان نیشنل کے حوالے سے خدشات کا اظہار کر رہے تھے لیکن حکمرانوں اور بعض سیاسی و مذہبی

جماعتوں کی جانب سے ان کے خدشات کو اوایلا قرار دے کر نظر انداز کیا جاتا رہا اور کراچی میں طالبان ترمیم سے یکسر انکار کیا جاتا رہا ہے۔ حق پرست اراکین سینیٹ نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ حساس ادارے کی جانب سے حکومت سندھ کو دی گئی رپورٹ کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور عوام کی جان و مال کے تحفظ اور طالبان کی دہشت گردی کے نیٹ ورک کے خاتمے کیلئے ٹھوس اور عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

آئی جی سندھ اور سی پی او کراچی کو فی الفور برطرف کیا جائے، اراکین صوبائی اسمبلی

کراچی -- 2، مئی 2009ء --- متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین صوبائی اسمبلی نے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی میں لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کرنے والے آئی جی سندھ بابر خٹک اور سی پی او کراچی وسیم احمد کو ان کے عہدوں سے برطرف کیا جائے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں کراچی میں ہونے والے افسوسناک واقعات کی ابتداء اس وقت ہوئی جب خواجہ اجیرنگری کی پہاڑیوں سے اتر کر لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر نے زرینہ کالونی کے مکینوں پر مسلح حملہ کیا جس کے نتیجے میں ایم کیو ایم کے دو کارکنان شہید ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ آئی جی سندھ اور سی پی او کراچی نے لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کی مجرمانہ سرگرمیوں پر پردہ ڈالنے کیلئے کراچی میں بد امنی کے واقعات کو لسانی قرار دیکر وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا جانتی ہے کہ سہراب گوٹھ اور آصف اسکوائر جرائم پیشہ عناصر، لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کی آماجگاہ بنے ہوئے جہاں اسلحہ کے ذخائر موجود ہیں لیکن آئی جی سندھ اور سی پی او کراچی کو شہر میں ناجائز اسلحہ رکھنے اور اسلحہ و منشیات کا کاروبار کرنے والے عناصر دکھائی نہیں دیتے۔ انہوں نے کہا کہ آئی جی سندھ اور سی پی او کراچی کو لیاری میں گینگ وار اور رحمان ڈکیت کی قتل و غارتگری اور اغواء برائے تاوان کی وارداتیں بھی دکھائی نہیں دیتیں جو اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ آئی جی سندھ اور سی پی او کراچی میں لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کر رہے ہیں اور انہیں تحفظ فراہم کر رہے ہیں۔ حق پرست اراکین صوبائی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ آئی جی سندھ بابر خٹک اور سی پی او کراچی وسیم احمد کی جانب سے لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کا فوری نوٹس لیا جائے اور انہیں بنیادی فرائض کی ادائیگی میں مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ کرنے پر فی الفور برطرف کیا جائے۔

